Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۶۵/۲۵ ، نمبر ۱۸۶ ، سوموار - ۱۶ر شوال ۱۴۰۱ ہجری ، ۱۷ر ظہور ۱۳۶۰ ہش ، ۱۷ر اگست ۱۹۸۱ء

رجسٹرڈ ایل - ۵۲۵۴ ، ٹیلی فون ۴۴۹ ، قیمت ۵۵ پیسے

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۱۳ر ظہور / اگست - سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل دوپہر بخیر و عافیت کراچی پہنچ گئے - الحمد للہ، حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ اطلاع کے مطابق حضور انور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ -

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے - سفر و حضر میں حضور کا حامی و ناصر اور معین و مددگار ہو اور اپنے فرشتوں کی تائیدات سے نوازتا رہے - آمین ؂

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ہائی بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے بدستور ناساز چلی آ رہی ہے -

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو جلد از جلد صحت کامل عطا کرے اور لمبی عمر عطا کرے - آمین ؂

خاکسار کی آنکھوں کا آپریشن آئندہ ہفتہ حیدرآباد میں ہونے والا ہے لہٰذا تمام بزرگوں اور دوستوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے -

نذیر احمد ابڑو لاڑکانہ

برادرم مکرم ناصر احمد صاحب ملہی مربی سلسلہ مردان کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۴ ۷/۸۱ کو بچی سے نوازا ہے - الحمد للہ

نومولودہ مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ملہی صدر جماعت احمدیہ ۵۶/۴۴ ضلع بہاولنگر کی پوتی اور مکرم چوہدری الٰہ دین صاحب بھنڈر ۱۶۱ر مراد ضلع بہاولنگر کی نواسی ہے - احباب کرام اسے گذارش ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمۂ دین اور والدین کے لیے قرۃ العین بنائے - آمین ؂

عمر علی طاہر مربی سلسلہ قمر آباد

ہفتہ اصلاح و ارشاد میں انصار نے (۱) مجالس سوال و جواب (۲) سلائیڈز لیکچرز ، (۳) زیارت ربوہ ، کے لیے وفود کا انتظام کرنا ہے -

قائد اصلاح و ارشاد مرکزیہ

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام:

استغفار کے حقیقی معنیٰ یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ مستغفر کو فطرتی کمزوری سے بچائے

وہ اُسے اپنی طاقت سے طاقت بخشے اپنے علم سے علم عطا کرے اور اپنی روشنی سے روشنی دے

ارشاد باری تعالیٰ

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ إِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهٰرًا ۝

(نوح : ۱۱ تا ۱۳)

ترجمہ :- اور میں نے ان سے کہا اپنے رب سے استغفار کرو ، وہ بڑا بخشنے والا ہے - اگر تم توبہ کرو گے تو وہ برسنے والے بادل کو تمہاری طرف بھیجے گا اور مالوں اور اولاد سے تمہاری امداد کرے گا اور تمہارے لیے باغات اُگائے گا اور تمہارے لیے دریا چلائے گا -

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ الْأَغَرِّ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآأَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ فَإِنِّيْ أَتُوْبُ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ -

(مسلم)

ترجمہ :- اغر بن یسار مزنی رضؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو ! اللہ کے حضور میں توبہ اور اس سے مغفرت طلب کرو میں (بھی) ہر ایک دن میں سو بار توبہ کرتا ہوں -

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

استغفار کے حقیقی اور اصلی معنے یہ ہیں کہ خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کوئی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے اور اپنی حمایت اور نصرت کے حلقہ کے اندر لے لے - یہ لفظ غفر سے لیا گیا ہے جو ڈھانکنے کو کہتے ہیں - سو اس کے یہ معنے ہیں کہ خدا اپنی قوت کے ساتھ شخص مستغفر کی فطرتی کمزوری کو ڈھانک لے لیکن بعد اس کے عام لوگوں کے لیے اس لفظ کے معنے اور بھی وسیع کئے گئے ہیں اور یہ بھی مراد کہ خدا گناہ کو جو صادر ہو چکا ہو ڈھانک لے لیکن اصل اور حقیقی معنے یہی ہیں کہ خدا اپنی خدائی کی طاقت کے ساتھ مستغفر کو جو استغفار کرتا ہے فطرتی کمزوری سے بچاوے اور اپنی طاقت سے طاقت بخشے اور اپنے علم سے علم عطا کرے اور اپنی روشنی سے روشنی دے کیونکہ خدا انسان کو پیدا کر کے اس سے الگ نہیں ہوا بلکہ وہ جیسا کہ انسان کا خالق ہے اور اس کے تمام قویٰ اندرونی اور بیرونی کا پیدا کرنے والا ہے ویسا ہی وہ انسان کا قیوم بھی ہے یعنی جو کچھ بنایا ہے اس کو خاص اپنے سہارے سے محفوظ رکھنے والا ہے - پس جبکہ خدا کا نام قیوم بھی ہے یعنی اپنے سہارے سے مخلوق کو قائم رکھنے والا اس لیے انسان کے لیے لازم ہے کہ جیسا کہ وہ خدا کی خالقیت سے پیدا ہوا ہے ایسا ہی وہ اپنی پیدائش کے نقش کو خدا کی قیومیت کے ذریعہ بگڑنے سے بچاوے .....

پس انسان کے لیے یہ ایک طبعی ضرورت تھی جس کے لیے استغفار کی ہدایت ہے - اسی کی طرف قرآن شریف میں یہ اشارہ فرمایا گیا ہے کہ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ..... سو وہ خالق بھی ہے اور قیوم بھی اور جب انسان پیدا ہو گیا تو خالقیت کا کام تو پورا ہو گیا

(باقی ص۸ پر)

دورۂ مغرب

سنہ ۱۴۰۰ھ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سنہ ۱۹۸۰ء کے دورۂ یورپ، امریکہ و افریقہ کی مفصل رپورٹ تصاویر سے مزین ہو کر کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہے - یہ کتاب ایمان افروز واقعات - حضور کے خطبات اور پریس کانفرنسوں میں اسلام کی تائید میں دیئے گئے برجستہ جوابات پر مشتمل ہونے کی وجہ سے انتہائی مفید مجموعہ ہے -

قیمت فی کتاب -/۲۵ روپے - جماعتوں کے لیے کم از کم ۱۰۰ کتاب نقد خریدنے پر -/۱۰ روپے فی کتاب رعایت -

نظارت اشاعت - صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ شوال ۱۴۰۱ھ

۱۷ ظہور ۱۳۶۰ ہش

تزکیۂ نفس کی اصل اور حقیقی راہ

اللہ تعالےٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اسی لئے اس نے اسے صرف جسمانی ہی نہیں بلکہ ذہنی، اخلاقی اور روحانی استعدادیں بھی عطا کی ہیں۔ تاہم اس نے اسے یہ اختیار بھی دیا ہے کہ اگر وہ چاہے تو تزکیہ نفس کی راہ اختیار کر کے اپنی ان امتیازی استعدادوں کو اس حد تک ترقی دے سکتا ہے کہ اس کا اپنے رب سے زندہ تعلق قائم ہو جائے اور اگر چاہے تو بے راہ روی اور آلودگی کی راہ اختیار کر کے اس حد تک اپنے آپ کو گرا سکتا ہے کہ شیطان کی طرح راندۂ درگاہ بن جائے۔ اس نے روحانی استعدادوں کو کمال تک پہنچانے کے راستوں اور اسی طرح انہیں مٹی میں ملانے کی راہوں کو اور علی الترتیب ان کی افادیت اور مضرت کو کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ تاکہ انسان نفع نقصان سے آگاہ ہو کر بے راہ روی اور اباحت کی راہ اختیار نہ کرے بلکہ تزکیۂ نفس کی راہ اختیار کر کے اپنی روحانی استعدادوں کو ان کے مقررہ دائرہ کے اندر کمال تک پہنچانے کی کوشش کرے اور اس طرح تعلق باللہ کی نعمت سے سرفراز ہو۔ مثال کے طور پر اللہ تعالےٰ سورۃ الشمس میں فرماتا ہے:۔

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝

(الشمس آیات ۸ تا ۱۱)

ترجمہ:۔ اور قسم ہے انسان کے نفس کی اور اس کی جس نے اسے درست کیا۔ اللہ نے نفس پر اس کی بدکاری کی راہوں کو بھی اور اس کی پرہیزگاری کے راستوں کو بھی واضح کر دیا ہے پس جس نے اپنے نفس کو پاک کیا تو سمجھو کہ وہ اپنے مقصود کو پا گیا اور جس نے اسے مٹی میں ملا دیا تو سمجھو کہ وہ نامراد ہو گیا۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کی زندگی کا مقصد اس امر کو قرار دیا ہے کہ وہ بدی کی راہ سے بچے جس سے نفس پلید ہوتا ہے اور نیکی کی راہ اختیار کر کے تزکیۂ نفس کی راہ پر گامزن ہو تاکہ خدا تعالےٰ کے ساتھ اس کا براہِ راست تعلق قائم ہو اور وہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں بامراد قرار پا سکے۔ جہاں تک تزکیۂ نفس کا تعلق ہے۔ اللہ تعالےٰ نے ایمان لانے اور اس کے مطابق اعمالِ صالحہ بجا لانے کی تلقین کی ہے لیکن ساتھ ہی خبردار فرمایا ہے کہ ہر چند کہ اعمالِ صالحہ کا بجا لانا ضروری ہے لیکن تزکیۂ نفس کا کلی انحصار صرف اعمالِ صالحہ پر نہیں ہے بلکہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا ضروری ہے اس کے بغیر کوئی شخص پاک اور مطہر ہو ہی نہیں سکتا۔ اسی لئے ان لوگوں کے متعلق جو بعض نیکیاں بجا لا کر اپنے آپ کو پاک اور مطہر قرار دینے لگتے ہیں فرمایا:۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ (النساء آیت ۵۰)

ترجمہ:۔ کیا تجھے ان لوگوں کا حال معلوم نہیں جو اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں (ان کا یہ حق نہیں) بلکہ اللہ جسے پسند کرتا ہے اسے پاک قرار دیتا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالےٰ نے انسانوں کو اپنے نفسوں کو پاک قرار دینے سے منع کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

(النجم آیت ۳۳)

ترجمہ:۔ پس اپنی جانوں کو پاک مت قرار دو۔ متقیوں کو اللہ ہی خوب جانتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اعمالِ صالحہ بجا لانے کی تلقین کے علاوہ حصولِ فضل کے طریقوں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ ان میں تقویٰ اللہ، دعا، اور صحبتِ صادقین کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ دعا کے ضمن میں تو بتایا کہ تم حصولِ فضل کے لئے دعا کرو میں اسے قبول کروں گا جب کہ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن آیت ۶۱) کے ظاہر ہے نیز تقویٰ اللہ اور صحبتِ صادقین کے ضمن میں یہ بتانے کے بعد کہ حقیقی توبہ کی توفیق اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

(التوبہ آیت ۱۱۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں (کی جماعت) کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔

الغرض قرآن مجید کی رو سے یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ تزکیۂ نفس کے مقصد میں کامیاب ہو کر بامراد ہونا اعمالِ صالحہ کے ساتھ ساتھ حصولِ فضل پر موقوف ہے اور حصولِ فضل کے لئے ضروری ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے، خدا تعالےٰ کے حضور دعاؤں میں لگا رہے اور صادقوں کی صحبت سے مستفیض ہو۔

ہر چند کہ یہ تینوں باتیں اپنی اپنی جگہ اہم ہیں لیکن ان میں اصل اہمیت اور تقدم صحبتِ صادقین کو حاصل ہے کیونکہ اسی کے نتیجہ میں انسان میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے اور اسی کے نتیجہ میں اسے مقبول دعاؤں کی توفیق ملتی ہے اور اس طرح فضل کا دروازہ کھلتا ہے اور انسان تزکیۂ نفس کی دولت سے مالامال ہوتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالےٰ کی سلامتی ہو آپ پر) نے اپنے متبعین کو بار بار مرکز میں آنے اور آپ کی اور دیگر صادقین کی صحبت سے مستفیض ہونے کی تلقین فرمائی۔ مثال کے طور پر آپ نے فرمایا:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولےٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالےٰ چاہے تو کسی برہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور کامل یقین پیدا ہو جائے۔" (کتاب "آسمانی فیصلہ")

یہی نہیں بلکہ آپ نے اپنے آقا و مطاع نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ظلیت میں اپنی تریاقی صحبت کی انقلاب انگیز تاثیرات اور تزکیۂ نفس کے ضمن میں اس کی عظیم الشان برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"ہماری بعثت کی علتِ غائی بھی تو یہی ہے کہ راستہ جاناں کے بھولے بھٹکوں، دلوں کے اندھوں، جذامِ ضلالت کے مبتلاؤں، ہلاکت کے گڑھوں میں گرنے والوں، کور باطنوں کو صراطِ مستقیم پر چلا کر وصالِ ذات ذوالجلال کا شیریں جام پلایا جاوے اور عرفانِ الٰہی کے اس نقطہ انتہائی (یعنی نفسِ مطمئنہ) تک ان کو پہنچایا جاوے تاکہ ان کو ہدایتِ ابدی و راحتِ دائمی نصیب ہو اور جوارِ رحمتِ ایزدی میں جگہ لے کر مست و سرشار رہیں۔

ہماری معیت و رفاقت کی پاک تاثیرات کے ثمراتِ حسنہ بالکل صاف ہیں۔ ہاں ان کے ادراک کے لئے فہم رسا چاہیئے، ان کے حصول کے لئے رشد و صفا چاہیئے۔ ساتھ ہی استقامت کے لئے اتقا چاہیئے۔ ورنہ ہماری جانب سے تو چار دانگ عالم کے کانوں میں عرصہ سے کھول کھول کر منادی ہو رہی ہے:۔

بیامدم کہ رہِ صدق را درخشاں کنم ٭ بدلستاں برم آں را کہ پارسا باشد

(میں اس لئے آیا ہوں کہ صدق کی راہ کو روشن کروں اور دلبر کے پاس اسے لے چلوں جو نیک و پارسا ہے۔)

کسیکہ سایۂ بالِ ہماش سود نداد ٭ بیایدش کہ دو روزے بظلِ ما باشد

(وہ شخص جسے بال ہمائے بھی فائدہ نہ دیا ہو اسے چاہیئے کہ دو دن ہمارے زیرِ سایہ رہے)

گلے کہ روئے خزاں را بگیتی نخواہد دید ٭ بباغِ ماست اگر قسمتت رسا باشد

(وہ پھول جو کبھی خزاں کا منہ نہ دیکھے گا وہ ہمارے باغ میں ہے اگر تیری قسمت یاور ہو۔)

ہم نے تو اس مائدۂ الٰہی کو ہر خس و ناکس کے آگے رکھنے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا مگر آگے ان کی اپنی قسمت۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۸۹ و صفحہ ۱۹۰)

صادقین کی تریاقی صحبت کی انقلاب انگیز تاثیرات کا چشمۂ فیض قدرتِ ثانیہ کے آسمانی نظام کی شکل میں آج بھی جاری ہے اور اقوامِ عالم کی سعید روحیں اس سے مسلسل فیضیاب ہو ہو کر تزکیۂ نفس کی دولتِ لازوال سے مالامال ہو رہی ہیں اور دنیا میں ایک انقلابِ نو کی راہ مسلسل ہموار ہو رہی ہے اور اب تو وہ زمانہ قریب آ رہا ہے کہ جب یہ انقلاب پورے کرۂ ارض پر محیط ہونے والا ہے اس لئے کہ یہ خدائی تقدیر ہے جسے کوئی بدل نہیں سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

(مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ مقیم فری ٹاؤن سے)

امسال سیرالیون کی جماعتہائے احمدیہ اور سکولوں نے اپنے اپنے ہاں محترم امیر و مشنری انچارج مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری کی ہدایت پر جلسوں کے انعقاد کا اہتمام کیا۔ مندرجہ ذیل سطور میں انہی جلسوں کا مختصر خاکہ نمبروار درج کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کرام اپنے ان بھائیوں کو بھی اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے اس ملک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سرشار ہو کر توحید کے علمبردار سرتاج مرسلین کی مدح و ستائش میں دیوانہ وار ترانے گائے اور اس کی عظمت اور علوِ مرتبت کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

فری ٹاؤن میں جلسہ

فری ٹاؤن سیرالیون کا صدر مقام ہونے کی وجہ سے مصروف ترین شہر ہے۔ ہر مذہب اور فرقہ کے لوگوں کو ریڈیو، ٹیلی ویژن اور پریس میں اپنے نظریہ اور عقیدہ کی تشہیر اور تبلیغ کی کھلی اجازت ہے۔ مسلم کانگرس کے رہنما الحاج آنریبل سنوسی مصطفےٰ اپنے اثر و رسوخ اور پُر وقار شخصیت ہونے کی وجہ سے ہر دلعزیز ہیں۔ انہوں نے "عید میلاد النبیؐ" کو شایانِ شان منانے کے لئے شہر کے آئمہ اور مذہبی رہنماؤں کی ایک سپیشل میٹنگ بلائی۔ اس میٹنگ میں خاکسار مجید احمد سیالکوٹی بھی شامل ہوا۔ وہاں متفقہ فیصلہ ہوا کہ ۱۸ جنوری ۱۹۸۱ء کو عید میلاد النبی منائی جائے۔ خاکسار نے وہاں یہ تجویز پیش کی کہ اس مبارک دن کی یاد میں ریڈیو، ٹیلیویژن اور ڈیلی میل میں بھی سیرۃ النبیؐ کو بیان کیا جائے۔ سب نے متفقہ طور پر اس تجویز کی تائید کی اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریڈیو پر محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج اور مکرم الحاجی کمانڈا بونگے صاحب سیکرٹری برائے احمدیہ مشن نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر روشنی ڈالی۔ محترم امیر صاحب نے نصف گھنٹہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی پر روشنی ڈالی اور آپؐ کی سیرت کے پہلوؤں کو بیان کیا اور ٹیلی ویژن پر الحاجی بونگے اور خاکسار نے نصف گھنٹہ کا پروگرام پیش کیا۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعٰلمین کے طور پر پیش کیا اور بتایا کہ آپؐ کا وجودِ مبارک نبیوں کے لئے بھی رحمت تھا۔ آپؐ غلاموں، یتیموں اور عورتوں کے لئے بھی سراپا رحمت تھے۔ آپؐ کی رحمت تا قیامت پھیلی ہوئی ہے۔

ڈیلی میل ملک کا مقبول ترین اخبار ہے محترم امیر صاحب کا مضمون "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک ورق" اس میں شائع ہوا جو موقع کی مناسبت سے بہت سراہا گیا۔ پھر ریڈیو پر بار بار مختلف زبانوں میں یہ اعلان ہوتا رہا کہ جماعت احمدیہ فری ٹاؤن احمدیہ سکول کے کمپاؤنڈ میں ایک عظیم الشان جلسہ سیرۃ النبیؐ کا اہتمام کر رہی ہے۔ چنانچہ اس کو مزید کامیاب کرنے کے لئے شہر کے رؤسا اور معززین کو دعوت نامے بھجوائے گئے۔ نیز طلباء کے والدین کو بھی مدعو کیا گیا۔

چنانچہ محترم امیر صاحب کی زیرِ صدارت مورخہ ۱۸ جنوری کو چار بجے شام جلسہ کی بابرکت کاروائی کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جو سکول ہذا کے ایک طالب علم نے کی۔ بعدہٗ الحاجی بونگے صاحب نے حضرت اقدس کا قصیدہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد سکول کے پرنسپل جناب ابوبکر کمارا صاحب نے استقبالیہ پیش کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عالی مقام کو بیان کیا اور کمپاؤنڈ "اللہ اکبر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد، احمدیت زندہ باد اور انسانیت زندہ باد" کے نعروں سے گونج اٹھا۔ حاضری دو ہزار سے زائد تھی۔ سامعین کے بیٹھنے کے لئے کرسیوں کا خاطر خواہ انتظام تھا اور کمپاؤنڈ کو جھنڈیوں اور طرح طرح کے بینروں سے مزین کیا گیا تھا۔ یہ روح پرور نظارہ دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔

مسٹر کمارا صاحب کی تقریر کے بعد بچوں نے عربی گانے پڑھے اور سامعین سے داد وصول کی۔ پھر خاکسار کی تقریر شروع ہوئی۔ خاکسار نے ۳۵ منٹ کی تقریر کی۔ سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کارہائے نمایاں کو پُرجوش الفاظ میں بیان کیا۔ چونکہ اس پڑھے لکھے اجتماع میں ترجمانی کی ضرورت نہ تھی۔ اس لئے تقریر میں تسلسل اور روانی رہی۔ لاؤڈ سپیکر کا عمدہ انتظام بھی ممد ثابت ہوا۔ خاکسار نے روحانی انقلاب کا بانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرار دیا اور بتایا کہ یہ فیض اب بھی دنیا میں جاری ہے۔

خاکسار کے بعد مکرم الحاجی بونگے صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث پڑھ کر سنائیں اور اتنے عمدہ رنگ میں تشریح پیش کی کہ مجلس ہمہ تن گوش بن گئی۔ آپ نے کہا کہ ہمارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عملاً ہمارے عائلی، مذہبی اور ملی مسائل کا حل پیش کیا ہے۔ آپؐ کی تعلیمات انقلاب آفرین تھیں اور اب تک اثر رکھتی ہیں۔ آج بھی ان پر چل کر انسان اپنے مقصدِ عظیم کو پالیتا ہے۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں چاہیئے کہ ہم احادیثِ نبویؐ کا مطالعہ کریں اور سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں کو عملاً اپنے اوپر وارد کریں۔

آخری تقریر محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج کی تھی۔ آپ نے بڑے عمدہ طریق سے بڑے جچے تُلے الفاظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کا خاکہ پیش کیا۔ آپؐ نے اپنے دشمنوں سے جو حسنِ سلوک فرمایا تھا اس کو امیر صاحب نے جذباتی رنگ میں پیش کیا کہ فضا اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ آپ نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ احمدیہ جماعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر تعلیم کو صدقِ دل سے تسلیم کرتی ہے اور اس پر عمل کرنا اپنا اوّلین فرض سمجھتی ہے۔

سیرۃ النبیؐ کا یہ بابرکت اور عظیم الشان جلسہ شام کے سات بجے اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد سامعین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

لُنگی انٹرنیشنل ائیرپورٹ کے علاقہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

حال ہی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے نصرت جہاں سکیم کے تحت مذکورہ بالا جگہ پر احمدیہ نصرت جہاں سیکنڈری سکول کھولا گیا ہے۔ محترم جمیل احمد صاحب طارق اس کے پرنسپل ہیں۔ اس علاقہ کے لوگ مشن سے ہر قسم کا تعاون کر رہے ہیں۔ چند دن ہوئے سکول کے نام پندرہ ایکڑ زمین کا ایک خوبصورت قطعہ بھی سروے کرایا گیا ہے جس کی رجسٹری کی کوشش ہو رہی ہے۔ یہ جماعتِ احمدیہ کی بہت بڑی پراپرٹی ہے۔ میں تو کہوں گا کہ حضور پُرنور کی بابرکت سکیم میں یہ پندرھویں صدی کا تحفہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے پیش فرمایا ہے۔ سب لوگ اپنے اور پرائے اس نمایاں کام پر داد دیئے بغیر نہیں رہتے۔ ہر ملک و قوم کے لوگوں کے لئے برلبِ سڑک احمدیہ سیکنڈری سکول کا خوبصورت بورڈ اور زمین ایک خاموش تبلیغ ہے۔

محترم جمیل صاحب نے اپنے سکول میں سیرۃ النبیؐ کے جلسہ کا اہتمام کیا۔ طلباء اور اساتذہ نے پیرامونٹ چیف کی اجازت سے سارے گاؤں میں جو کہ ایک مربع میل میں پھیلا ہوا ہے، جلوس نکالا۔ جلوس اتنا پُر وقار اور عظیم تھا کہ لوگ رطب اللسان ہوئے اور اس میں شامل ہوئے۔ ۱۰ بجے محترم امیر صاحب کی صدارت میں تقاریر کا سلسلہ جاری ہوا۔ اس میں پرنسپل اور ایک ٹیچر کے علاوہ خاکسار اور محترم امیر صاحب نے حضرت رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا۔ محترم امیر صاحب نے بتایا کہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم کا مینار تھے۔ آپؐ نے اللہ تعالیٰ سے حقیقی علم پایا اور اپنے ماننے والوں کو علم کی اہمیت بتائی اور ہر قسم کا علم سیکھنے کی ترغیب دے کر لوگوں پر احسانِ عظیم فرمایا۔

یہ جلسہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔ ٹاؤن کے لوگ فیض یاب ہوئے۔ اپنی نوعیت کا یہ جلسہ اس علاقہ میں پہلی بار منعقد ہوا۔ لوگ اس بات کے قائل ہوئے کہ احمدیت کی بدولت وہ سیرۃ النبیؐ جیسے پُرکشش موضوع پر کچھ سننے اور سمجھنے کے قابل ہوئے ہیں۔

روکوپر میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

سب سے پہلے قائم ہونے والی جماعت روکوپر ہی ہے۔ اب خدا کے فضل سے جماعت کا ہسپتال، سکول اور مشن ہاؤس موجود ہے۔ مکرم مولوی عبدالمنان صاحب طاہر روکوپر میں مقیم ہیں۔ آپ نے مندرجہ ذیل الفاظ میں جلسہ کی کارروائی بیان کی ہے۔ اس مقدس دن کا آغاز مسجد احمدیہ میں دعا کے ساتھ کیا گیا۔ احمدیہ سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول کے طلباء اور احبابِ جماعت نے مل کر ایک جلوس ترتیب دیا۔ روانگی سے قبل اس دن کی اہمیت بیان کی گئی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کے بعد یہ جلوس سکول سے روانہ ہوا اور ٹاؤن کا چکر لگایا۔ اس دوران طلباء نعرہ تکبیر۔ محمد رسول اللہ زندہ باد اور دیگر نعرے لگاتے رہے۔ اس کے علاوہ بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہوئے سارے ٹاؤن میں گھومے۔ جلوس کی قیادت جماعت کے بزرگ اور معمر احمدی کر رہے تھے۔ راستہ میں اس علاقہ کے پارلیمنٹ ممبر اور سابق ڈپٹی منسٹر آف ٹرانسپورٹ آنریبل الحاجی ایس۔ اے۔ کیبے نے جلوس سے خطاب کیا اور سیرالیون میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات کی بہت اچھے الفاظ میں تعریف کی اور یہ اعلان کیا کہ:-

"میں یہ بات بلا جھجک کہہ سکتا ہوں کہ آئندہ چند سال میں سیرالیون میں احمدیت غالب آجائے گی۔"

اپنی تقریر کے آخر میں آنریبل نے خود تین بار احمدیت زندہ باد کا نعرہ لگایا۔ اس کے بعد سکول کی گراؤنڈ میں طلباء کے مابین فٹ بال اور والی بال کے میچ ہوئے اور دوپہر کو سکول کی انتظامیہ کی طرف سے سب طلباء کو کھانا کھلایا گیا۔

اس دن کے پروگرام کا آخری حصہ مسجد احمدیہ روکوپر میں جلسہ سیرۃ النبیؐ تھا جس کے لئے شہر کے سب مسلمانوں اور دوسرے دوستوں کو دعوت دی گئی جس کے نتیجہ میں کثیر تعداد میں غیر از جماعت تشریف لائے۔ خصوصاً SUSU قبیلہ کے لوگ تو اپنے ٹرائیبل چیف کے ساتھ مخصوص روایتی انداز میں آئے اور جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا۔ جلسہ میں برادرم مکرم مبارک احمد صاحب طاہر نے حیاتِ طیبہ پر ایک جامع تقریر کی۔ آپ کے بعد سیرالیون کے ابتدائی احمدی پادا الفا احمد صاحب نے آنحضور صلعم کی سیرۃ طیبہ پر تقریر کی اور آپؐ کے اوصافِ حمیدہ اور شانِ کریمانہ کا تذکرہ کیا۔

ان کے بعد ٹاؤن چیف صاحب نے تقریر شروع کی اور سب مسلمانوں کو متحد ہو کر رہنے کی تلقین کی اور سیرالیون میں احمدیہ مشن کی خدمات کا واضح رنگ میں ذکر کیا۔

آخر میں مکرم مولوی عبدالمنان صاحب طاہر نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شامل ہونے والے احباب کا شکریہ ادا کیا اور آنحضور صلعم کی حیاتِ مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ یہ اجلاس تقریباً ۲½ گھنٹہ جاری رہا۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ اور حیاتِ طیبہ کا ذکر کیا گیا اور ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی گئی۔

اس موقعہ کی خوشی میں مسجد میں چراغاں کیا گیا اور مختلف بینرز آویزاں کر کے اسے سجایا گیا۔ آخر میں غیر از جماعت دوستوں کی ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔

اس دن کے پروگرام کو ترتیب دینے اور کامیاب بنانے میں مکرم مبارک احمد صاحب طاہر، مکرم ڈاکٹر عبد الباری صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ کلینک اور مکرم چوہدری منیر احمد صاحب، مکرم محمود کوجو صاحب نیز دیگر لوکل دوستوں نے بہت تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

"بو" شہر میں جلسہ سیرۃ النبی

محترم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مشنری حلقہ نے اس جلسہ کا اہتمام کیا۔ احمدیہ سیکنڈری سکول اور احمدیہ پرائمری سکول کے طلباء، سٹاف ممبران اور احبابِ جماعت نے ٹاؤن میں جلوس نکالا۔ جلوس میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۲۰۰۰ سے زائد تھی۔ جلوس کی قیادت مکرم مولوی صاحب اور مکرم اختر صاحب پرنسپل احمدیہ سکول اور جماعت کے بزرگوں نے کی۔ جلوس نکالنے کی اجازت کمشنر آف پولیس سے حاصل کر لی گئی تھی۔ ایک دن قبل اس نے سڑکوں کی نشاندہی کر دی تھی جن سے جلوس گزرنا تھا اور پھر ایک درجن سپاہی بھی بھجوا دیئے جنہوں نے ٹریفک کو کنٹرول کیا۔ یہ جلوس بہت سے بینرز اٹھائے ہوئے تھا جن پر مختلف کلمات لکھے ہوئے تھے۔ مثلاً

"MOHAMMAD IS THE SAVIOR."
ISLAM IS A PERFECT RELIGION. "MAHDI HAS COME" MOHAMMAD MERCY FOR UNIVERSE.

جب یہ پُروقار جلوس اپنی روایتی شان میں سڑکوں اور گزرگاہوں سے گزرتا تو لوگ گھروں سے باہر نکل کر ہاتھ ہلا ہلا کر داد دیتے اور احمدیت کی تعریف کرتے۔

بعد نماز مغرب محترم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر کی صدارت میں جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پا ابراہیم جالو نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی صاحب نے اس مقدس دن کی اہمیت بیان کی اور لوگوں کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی پُرزور تلقین کی۔ آپ کے بعد یکے بعد دیگرے مکرم حبیب احمد صاحب مکرم بشیر احمد صاحب اور مکرم ابراہیم صاحب ایجوکیشن سیکرٹری برائے احمدیہ مشن اور ایس وی، کابو نے آنحضور کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر موثر رنگ میں روشنی ڈالی۔

آخر میں محترم مولوی صاحب نے بتایا کہ احمدیوں کا اس دن کو جوش و خروش سے منانا اور خوشی کا اظہار کرنا اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ عقیدت و محبت رکھتے ہیں اور ان کی خاطر اپنی جان و مال اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار ہیں۔

دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا اور کُلُوْا جَمِیْعًا ہوا جس سے سب لطف اندوز ہوئے۔

کینما میں عظیم الشان جلسہ

خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے کینما شہر احمدیت کا گڑھ بن چکا ہے۔ وہاں ایک عالی شان مسجد اور خوبصورت مشن ہاؤس پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں۔ نیز پرائمری اور سیکنڈری سکول لوگوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ اس حلقہ کے مبلغ مولوی میر عبد المجید صاحب ہیں۔ آپ نے سیرۃ النبیؐ کانفرنس کا کورٹ باری میں اہتمام کیا۔ آپ کے ساتھ مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سکول اور مسٹر آئی کے محمد اور مسٹر ٹیلو نے تعاون کیا۔ کانفرنس کے سلسلہ میں انہوں نے ۵۰۰ دعوت نامے شہر کے معززین کو بھجوائے اور محترم امیر صاحب کو بھی شمولیت کی دعوت دی۔ نیز آپ کے اعزاز میں ساری جماعت نے کُلُوْا جَمِیْعًا کا انتظام کیا۔

مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود احمد مسٹر آئی کے محمد نے طلباء اور احباب جماعت کا ایک جلوس ترتیب دیا یہ جلوس مسجد سے نکلا سارے شہر کی سڑکوں سے گزر کر کورٹ باری جائے کانفرنس پر پہنچا جلوس مختلف قسم کے بڑے خوبصورت اور دلآویز بینرز اٹھائے ہوئے تھا۔ جلوس گلی کوچوں سے لا الٰہ الا اللہ اور صل علیٰ کا ورد کرتا جاتا تھا۔ اس پُروقار جلوس سے لوگوں نے بہت اچھا اثر لیا۔

جب مکرم امیر صاحب مقام کانفرنس میں تشریف لائے تو اس وقت تک کورٹ باری کا اندرونی حصہ لوگوں سے کھچا کھچ بھر چکا تھا اور مسقف حصہ سے باہر بھی کثیر تعداد میں لوگ جمع تھے کورٹ باری میں موجود فرنیچر کے علاوہ تین صد نشستوں کا مزید انتظام کیا گیا۔ کورٹ باری وسیع ہونے کے باوجود لوگوں کی کثرت کی وجہ سے تنگ نظر آ رہی تھی۔ محتاط اندازے کے مطابق سامعین کی تعداد ایک ہزار سے متجاوز تھی۔ لاؤڈ سپیکر کا خاطر خواہ انتظام تھا مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت جلسہ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم عبد السلام ظافر پرنسپل احمدیہ سکول داروٗ نے حضرت اقدس کا عربی قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ العرفان .....

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

جلسہ میں چھ مقررین نے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ مکرم لطف الرحمان صاحب محمود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مذہبی آزادی کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے بتایا کہ اسلام محبت و آشتی کا علمبردار ہے۔ اسلام میں مذہبی جبر نہیں ہے بلکہ مکمل آزادی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے علمبردار تھے اس ضمن میں محمود صاحب نے تاریخی شواہد پیش کئے اور دلوں میں اثر پیدا کرنے والی تقریر کی۔ اس کے بعد مسٹر آئی کے محمد، مکرم مولوی میر عبد المجید صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سکول بواجے بو نے علی الترتیب "آنحضرت بطور مبلغ" "آنحضرت کے بارہ میں بائبل کی پیشگوئی" اور "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطور اسوہ حسنہ" کے عناوین پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

صدارتی اور اختتامی تقریر مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری مبلغ انچارج نے فرمائی۔ آپ نے سیدنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت "رحمۃ للعٰلمین" پر بشرح و بسط روشنی ڈالی اور بتایا کہ آپ کی رحمت زمان و مکان کی حدود و قیود سے آزاد ہر ایک اور ہر زمانہ کے لئے ہے۔ اور آپ کا فیضانِ رحمت تا قیامت ممتد ہے۔

آپ کا یہ خطاب ایک گھنٹہ تک جاری رہا جس کا ترجمہ لوکل زبان میں ساتھ ساتھ کیا گیا سامعین نے ہمہ تن گوش ہو کر یہ جلسہ سنا۔

آخر میں مسٹر ٹیلو نے محترم امیر صاحب جملہ مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ پُر رونق اور بابرکت مجلس برخواست ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

بُواجے بو میں جلسہ

بواجے بو بھی خدا کے فضل سے احمدیت کا ایک مضبوط مرکز ہے مشن کا عظیم الشان ہسپتال، سیکنڈری سکول، پرائمری سکول، عالیشان مسجد اور مشن ہاؤس موجود ہے۔ اس علاقہ کے پیرا ماؤنٹ چیف بھی خدا کے فضل سے ایک مخلص احمدی ہیں۔ یہاں کی مسجد اپنی خوبصورتی اور وسعت میں اپنی مثال آپ ہے یہ مسجد جناب پیرا ماؤنٹ چیف گمانگا مرحوم کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ بواجے حلقہ میں مکرم مولوی عبد العزیز صاحب وینس بطور مبلغ متعین ہیں یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ خدا کے فضل سے احمدیہ مشنوں اور سکولوں میں ایک دو سال سے یہ بہت اچھی روایت رواج پا چکی ہے کہ جب کبھی بھی کوئی جماعتی اور مذہبی تہوار آتا ہے۔ تو تہوار کی شایان شان اور مناسبت کے لحاظ سے اسے خوب منایا جاتا ہے۔ بینرز اور جھنڈے اٹھا کر اپنے اپنے علاقے میں جماعتیں پُروقار جلوس نکالتی ہیں۔

چنانچہ بواجے بو میں بھی حسبِ روایت مکرم مبارک احمد نذیر مکرم محمد اشرف صاحب اور مکرم مولوی عبد العزیز صاحب وینس نے احمدیہ سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول کے طلباء کو لے کر سارے شہر میں جلوس نکالا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہر شام کو سکول کمپاؤنڈ میں وسیع پیمانے پر جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی عبد العزیز صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ۔ آپؐ کے کارہائے نمایاں، آپ کا جاری کردہ روحانی انقلاب اور آپؐ کی سنہری تعلیمات اور آپؐ کی قوت قدسیہ کو قرآن مجید احادیث اور تاریخی شواہد کے ساتھ پیش کیا۔ آپ کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی آپ نے بتایا کہ ہمارے رسولؐ توحید کے علمبردار ہیں۔ انسانیت کے محسن ہیں آپ کی پیروی کے بغیر انسان روحانیت کی بلندیوں کو نہیں چھو سکتا ہے۔

مکرم مبارک احمد نذیر پرنسپل احمدیہ سکول نے سب حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ آج کا دن عظیم دن ہے۔ اس دنیا کے مبنی ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔ آپ کے مقدس وجود میں نبیوں کی باتیں پوری ہوئیں آپؐ نے عرب کی کایا پلٹ دی۔ انہیں ایسی تعلیمات دیں کہ انہیں زمین سے اٹھا کر آسمان کی رفعتوں تک پہنچا دیا۔ یہ انقلاب اب بھی جاری ہے ہمیں آپ کے دامن سے وابستہ رہنا چاہیئے اور آپؐ پر درود بھیج بھیج کر اپنی دنیا اور دین کو سنوارنا چاہیئے دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

سنگبی میں جلسہ

اس حلقہ کے مبلغ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب ہیں۔ سنگبی میں احمدیہ نصرت جہاں سیکنڈری سکول بڑی کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے اس کے پرنسپل مسٹر ایم، اے۔ بنگورا صاحب نے جلسہ کا انتظام کیا۔ مسٹر بنگورا صاحب مکرم فضل احمد صاحب اور مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب نے شانِ رسولؐ میں پُرجوش تقاریر کیں۔ محترم مولوی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشقِ خدا اور توکل علی اللہ کو بیان کیا۔

دیگر مقررین نے آپؐ کے اخلاقِ فاضلہ اور موجودہ دور میں ان کی ضرورت، آپؐ کی تعلیمات پر سیر حاصل بحث کی۔

احمدیہ سیکنڈری سکول بمبوڈو میں عید میلاد النبیؐ

۱۹ جنوری کو یہ عید منائی گئی۔ تقاریب کا آغاز صبح ۹½ بجے مارچ پاسٹ سے جس میں چیفڈم کے سپیکر، بورڈ آف گورنرز کے ممبران، ٹاؤن چیف مڈنگو، فولا، ٹمنی، لمبا، مراکا اور کرانکو قبائل کے ہیڈمین کے علاوہ چیفڈم کے ۹ پرائمری سکولوں کے ہیڈ ماسٹرز

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلان برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کی کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈھائی ڈھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں:۔

پہلا انعام: بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفاتِ الٰہیہ۔ ضرورتِ نبوت۔ معیارِ شناختِ نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام: اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام: تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ۔ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام: اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ۔ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا) کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام: کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

(۱) یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

(۲) مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا۔

(۳) یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

(۴) یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ (ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کرسکے۔ (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سنِ طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔ (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام شمار اور شائع ہوسکے گا۔

(۵) پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

(۶) انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔ اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہوسکے گی۔

(الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے مصنفین کی ہدایت کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔ (ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

(۷) ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

(۸) انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۱/۳ حصہ کو بطور اقتباس شائع کرنے کا فضلِ عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو۔ اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائیلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کرسکتا ہے۔ یعنی رائیلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔ (ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کرسکتا ہو۔ اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو۔ تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

(۹) مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا۔ مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

(۱۰) اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

احبابِ جماعت کے لئے روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے:

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کرلیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳۔ ۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

۶۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

"یاد رکھو جب کوئی قوم تباہ ہونے کو آتی ہے تو پہلے اس میں جہالت پیدا ہوتی ہے اور وہ دین جو انہیں سکھایا گیا تھا اسے بھول جاتے ہیں۔ جب جہالت پیدا ہوتی ہے تو اس کے بعد یہ مصیبت اور بلا آتی ہے کہ اس قوم میں تقویٰ نہیں رہتا۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۰۲۔ ۳۰۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنکھوں کی وبائی بیماری کے لئے

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا نسخہ

آج کل آنکھوں کی بیماری کی وبا زوروں پر ہے اس کیلئے ہومیو پیتھک کے دو آزمودہ نسخے پیش خدمت ہیں۔ احباب انہیں استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہترین نتائج برآمد ہوں گے اور آنکھوں کی تکلیف بہت جلد رفع ہو جائے گی:۔ نسخہ نمبر ۱

(i) Rhustox. 200 (ii) Graphites. 200

ترکیب استعمال: دونوں دوائیں ملا کر پہلے دن ایک گھنٹہ کے وقفے سے دو خوراکیں لیں۔ پھر دوسرے دن ایک خوراک۔ پھر تیسرے دن ایک خوراک۔ پھر حسب ضرورت ہفتہ میں ایک دو بار۔

(نوٹ) اگر پہلے دن پہلی دو خوراکوں سے نمایاں فائدہ ہونے کے بعد مرض اسی روز پھر بڑھنے کا خطرہ محسوس ہو تو اسی روز تیسری خوراک بھی لی جاسکتی ہے لیکن اس کی ضرورت شاذ ہی ہوگی۔

نسخہ نمبر (۲): (i) Belladonna 30 (ii) Sulphur. 30 (iii) Euphrasia. 30.

ترکیب استعمال: پہلے دن چار پانچ خوراک۔ دوسرے دن دو یا تین خوراک یہاں تک کہ بکلی افاقہ ہو جائے۔

دوا بنانے کا طریق: سستی اور زیادہ دوا بنانے کا طریق یہ ہے کہ کسی ہومیو پیتھک سٹور سے دو دو ڈرام کی شیشیاں الگ الگ سب دواؤں کی خرید لیں۔ جو ڈیلیوشن ہو (سیال یعنی پانی کی شکل میں) اس طرح سے ایک ایک پاؤنڈ یا زائد میٹھے کی گولیاں بھی لے لیں جن میں ہومیو پیتھک دوا بنائی جاتی ہے۔

نسخہ نمبر ۱ کی دونوں دواؤں کے برابر قطرے کچھ گولیوں پر اتنی مقدار میں ٹپکائیں کہ تمام گولیاں نم ہو جائیں۔ زیادہ بھگونے کی ضرورت نہیں۔ معمولی نمی پہنچ جائے تو کافی ہے۔

نسخہ نمبر ۲ بھی اسی طریق پر مذکورہ تینوں دواؤں کے قطرے ٹپکا کر بوتلوں میں محفوظ رکھ لیں

تنبیہ: یاد رہے کہ کسی دوسری دوائی کی خالی بوتل میں دوا نہ بنائی جائے بلکہ نئی بوتل میں یا ایسی بوتل میں بنائی جائے جسے ابلتے پانی میں دھو کر خشک کر لیا گیا ہو۔

خوراک سے مراد: خوراک سے مراد چند گولیاں ہیں۔ گننے کی ضرورت نہیں۔ پندرہ گولیاں اندازے کے ساتھ منہ میں رکھ کر چوس لی جائیں۔ پانی کے ساتھ نہیں کھانی۔

پرہیز: کسی خاص پرہیز کی ضرورت نہیں۔ البتہ اگر کسی کو ویسے ہی کسی خوراک سے الرجی ہو تو اس کے استعمال سے احتراز کرے۔

کھانے سے معاً پہلے یا معاً بعد دوا کھانے سے پرہیز کریں۔ بہتر ہوگا کہ نصف گھنٹہ کا وقفہ ہو لیکن اگر بیماری کھانے کے وقت ہی حملہ کرے تو پھر نصف گھنٹہ وقفہ ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ فوری طور پر اچھی طرح کلی کر کے دوا ڈال لیں۔

حفظ ماتقدم: مذکورہ بالا نسخوں میں سے نسخہ نمبر ۱ دو دن روزانہ ایک خوراک، پھر ہفتہ وار ایک خوراک، اور نسخہ نمبر ۲ روزانہ صبح شام ایک ایک خوراک۔

ضروری نوٹ: دونوں نسخے بیک وقت استعمال کریں۔

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

۔ مرکزی امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد واپس بھجوا دیں۔

۔ ماہ اگست کے لئے مطالعہ کی کتاب "گناہ سے نجات" مقرر ہے اور ماہ ستمبر کے لئے "آئینہ کمالات اسلام" مقرر ہے۔ خدام مطالعہ فرما دیں۔

۔ مرکزی مقالہ بعنوان "جنگ موتہ و غزوہ تبوک" حجم دس ہزار الفاظ

اول انعام ۷۰۰/- روپے - دوم انعام ۵۰۰/- روپے

سوم انعام ۳۰۰/- روپے

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء جو گذر چکی ہے مجالس فی الفور مقالے مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وقف جدید کا کام

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"مختلف مقامات پر وقف جدید کے معلمین ہیں۔ ان کے ذریعہ سے ان کی قابلیت کے مطابق کام لیا جا رہا ہے۔ وہ تربیت کا کام کر رہے ہیں۔ وہ بچوں کو قاعدہ (یسرنا القرآن) پڑھا رہے ہیں۔ نوعمر نوجوانوں کو قرآن ناظرہ پڑھا رہے ہیں۔ جن کو ترجمہ نہیں آتا انہیں ترجمہ پڑھا رہے ہیں۔ ہزاروں احمدی تربیت کے لحاظ سے مختلف مقامات پر استفادہ کر رہے ہیں"

(خطبہ جمعہ ۲۷ جنوری ۱۹۷۴ء)

سیدنا حضرت مصلح موعود کا ارادہ تھا کہ وقف جدید کو مالی لحاظ سے اتنا مضبوط بنایا جائے کہ اس کے ماتحت دس ہزار معلمین قریہ قریہ میں پھیل کر بنی نوع انسان کے دلوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے روحانی نور سے روشن کریں۔

اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو دوسرے چندوں کے ساتھ ساتھ چندہ وقف جدید میں بھی نمایاں مالی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق دے تاکہ سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ نیک ارادہ جلد پورا ہو اور دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

خاکسار کے بیٹے عزیزم منیر الدین طاہر کا مغربی جرمنی میں ۱۵ جولائی کو اپریشن ہوا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا عزیز موصوف اب ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر آگیا ہے۔

میں ان تمام احباب کا دلی طور پر شکر گذار ہوں جنہوں نے عزیز موصوف کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعائیں کیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ ابھی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اس لئے دردمندانہ درخواست ہے کہ احباب دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(ضیاء الدین احمد فزیوتھراپسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

• خاکسار کا بھانجا عزیزم غلام احمد بعمر ایک سال دس یوم سے بخار اور غنودگی سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے مکمل شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(ملک محمد اسحاق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)

• بھمبر نالہ کا پانی کھوکھر غربی ضلع گجرات سے تھوڑے ہی فاصلے پر بہہ رہا ہے اور زبردست کٹاؤ کر رہا ہے۔ جس سے گاؤں کو زبردست خطرہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ گاؤں کو نقصان سے محفوظ رکھے اور نالہ کا رخ تبدیل ہو جائے

(رشید احمد بھٹی معلم وقف جدید کھوکھر غربی ضلع گجرات)

• میرے سمدھی محترم چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں بعارضہ دل بیمار ہیں اور کراچی میں زیر علاج ہیں احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل سے کامل صحت اور توانائی بخشے۔ ان کی ایک بچی عزیزی بشریٰ بیگم ہالینڈ میں ہیں۔ ان کے خاوند نو مسلم ڈچ عبدالحمید صاحب ہیں ان کے لئے۔ اولاد کے لئے درخواست دعا ہے۔ اسی طرح میرے داماد عزیز محمد لئیق اور بیٹی طلعت باجوہ بھی ہالینڈ میں مقیم ہیں ان کی ۱۰ ماہ کی بیٹی عابدہ ہے۔ سب کی خیر و عافیت اور جملہ پریشانیوں سے محفوظ رہنے کی درخواست دعا ہے۔

(چوہدری احمد حسین باجوہ
ڈویژنل انسپکٹر S.T.E ریلوے ملتان)

مجالس انصار اللہ اور پکنک پروگرام

مجالس انصار اللہ کوشش کریں کہ اپنے اپنے حالات کے مطابق اجتماعی پکنک کا پروگرام ترتیب دیں۔ سال میں کم از کم دو مرتبہ ایسے پروگرام بنائے جائیں۔ ایسے مواقع پر دینی استعدادوں کو فروغ دینے کے لیے ذہنی اور علمی مقابلے بھی کروائے جائیں۔

قائد ذہانت و صحت جسمانی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں جلسہ سیرۃ النبیؐ - بقیہ صفحہ

اساتذہ اور طلباء اور سکول مذکورہ کے اساتذہ اور طلباء اور ان کے والدین نے حصہ لیا - مارچ پاسٹ کے دوران سکول ہذا کے طلباء صلّ علیٰ نبیّنا صلّ علیٰ محمد پڑھتے رہے - یہ جلوس مکرم سید جلید احمد صاحب قائمقام پرنسپل کی قیادت میں سکول سے نکل کر پورے ٹمبوڈو کا چکر لگا کر واپس سکول پہنچا - مارچ پاسٹ سے واپسی پر جلوس کے شرکاء کو جلسہ گاہ میں بٹھایا گیا جلسہ گاہ کو موقعہ کی مناسبت سے گیٹ اور بینرز سے خوب سجایا گیا تھا - کاروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا - صدارت کے فرائض کیمو مانسیرے ممبر بورڈ آف گورنرز نے سرانجام دیئے - مکرم سید جلید احمد صاحب نے سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھ کر ترجمہ سنایا - اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا - سات مقررین نے ولولہ انگیز تقاریر کیں - آنحضورؐ کی مکی زندگی، مدنی زندگی پھر آپؐ کے دورِ حکومت کا عمدہ پیرایہ میں تذکرہ کیا آپؐ کی سیرت پر سیر حاصل بحث ہوئی - جلسہ گاہ بار بار نعرہ ہائے تکبیر سے گونجا -

صاحب صدر نے اپنی تقریر میں خاص طور پر احمدیہ مشن کا شکریہ ادا کیا - جن کی بدولت یہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر سن سکے - آخر میں مکرم جلید احمد صاحب نے صاحبِ صدر، مدعوئین، اساتذہ، طلباء اور ان کے والدین کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا - حاضرین کی تعداد سات سو سے زائد تھی - جلسہ کے بعد مدعوئین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا - اس یادگار دن کی خوشی میں شام کو فٹ بال اور والی بال کے دلچسپ میچ کروائے گئے - سارا شہر ان سے لطف اندوز ہوا، ہر طرف احمدیت، احمدیت نام لیا جا رہا تھا -

فالحمد للہ علی ذالک

بلاما میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

۱۸ جنوری کو محترم چوہدری لطیف احمد صاحب جھٹ پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بلاما کے زیر ہدایت طلباء اور اساتذہ نے عید میلاد النبیؐ کو اس کے شایان شان منایا - سارے شہر میں ۵۰۰ افراد پر مشتمل جلوس نکالا گیا جس میں سکول کے طلباء بھی شامل تھے - جلوس جھنڈے اور خوبصورت بینرز اٹھائے ہوئے تھا - ان پر لکھا گیا تھا کہ آنحضرت دنیا کے منجی ہیں - اسلام مکمل مذہب ہے - لاؤڈ سپیکر پر طلباء صلی اللہ نبیّنا پڑھتے رہے اس سے سارے شہر کی فضا میں ایک مسرت اور ایک سکون تھا سارے شہر کے لوگ طلباء اور سٹاف کے اس کام پر رطب اللسان تھے -

گیارہ بجے محفل سیرۃ النبیؐ شروع ہوئی - صدارت مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب جھٹ نے کی -

قرب وجوار کی احمدی جماعتوں کے ممبران بھی پہنچے ہوئے تھے - شہر کے معززین نے بھی شرکت کی -

قرآن مجید کی تلاوت کے بعد سکول کی طالبات نے وہ عربی گیت گائے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے موقعہ پر مدینہ کی بچیوں نے استقبال کرتے ہوئے پڑھے تھے -

اس کے بعد بچوں نے عربی اور لوکل زبان میں ایک دلچسپ پروگرام پیش کیا یہ پروگرام سوال وجواب کی صورت میں تھا - بچوں نے پورے اعتماد سے پیش کیا - بعدہٗ تین مقررین نے مختلف عناوین پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی - آخر میں مکرم لطف الرحمان صاحب محمود نے

"THE HOLY PROPHET AS AN EDUCATIONIST"

کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا - تقریر کے بعد حاضرین نے ان سے سوالات کئے - جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے - دعا کے ساتھ یہ مجلس برخواست ہوئی -

دارو میں محفلِ میلاد النبیؐ

دارو میں سیرت النبیؐ کا اجلاس محترم پیراماؤنٹ چیف پی، سی، وی، وی کالوں نیشنل پریذیڈنٹ کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا - احمدیہ سکول کے طلباء اور شہر کے معززین نے شرکت کی مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سکول دارو نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے واقعات، دلنشین پیرایہ میں بیان کئے - ظافر صاحب نے بتایا کہ آپؐ جب دنیا میں تشریف لائے تو دنیا ویران کدہ تھی - ہر طرف اندھیر ہی اندھیر تھا - عرب بدی کا گڑھ تھا - آپؐ کے آنے کے ساتھ ہی ہر طرف اُجالا ہوا بیت اللہ میں بتوں کی جگہ اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کے ترانے گائے جانے لگے - عرب اور عربوں کی حالت سدھر گئی - مردے زندہ ہو گئے بہرے سننے لگ گئے - لاقانونیت کی جگہ آسمانی قانون چلنے لگا - ہر ایک کو اس کا حق ملنے لگ گیا - عدل و انصاف رواج پا گیا - شرفِ انسانیت قائم ہوا - عورت کی قسمت جاگ اٹھی - سوسائٹی میں اسے ایک عزت کا مقام نصیب ہوا -

غلامی جیسی لعنت کو ہمیشہ ہمیش کے لئے منسوخ اور ممنوع قرار دے دیا گیا - خادموں، نوکروں اور مزدوروں سے حسن سلوک کا درس دیا - انہیں برابری کا درجہ ملا - غلام گورنر بنا دیئے گئے - غرضیکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سارے مسائل کو حل کر دیا اور ایک پُر وقار معاشرہ قائم کیا -

آج بھی آپؐ کی تعلیمات اور اسوۂ حسنہ قوموں، ملکوں اور انسانوں کے لئے مشعل راہ ہے -

جناب صاحب صدر نے اپنے خطاب میں اس آئین کا ذکر کیا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں عطا ہوا ہے یعنی قرآن مجید - آپ نے اس بات پر زور دیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا اخلاق تھے

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ

پس ہر انسان کو چاہیئے کہ قرآن مجید کو مضبوطی سے پکڑے، پھر فلاح ہی فلاح ہے -

کبالہ میں جلسہ

کبالہ میں مکرم مبشر احمد صاحب پال پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول اور مکرم ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب اور مکرم حسن اقبال صاحب نے محفل میلاد النبیؐ کا اہتمام کیا - طلباء کو تقاریر کے لئے تیار کیا - ان کے درمیان تقریری مقابلہ ہوا - جو بہت کامیاب اور دلچسپ رہا - شہر میں جلوس نکالا گیا - یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی علامت تھا - پھر اجلاس منعقد کیا اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دشمنوں کی زیادتیوں اور آپؐ کے صبر عظیم کا تذکرہ کیا - پھر آپؐ کی عائلی زندگی اور امہات المومنینؓ سے آپؐ کا حسنِ سلوک بیان کیا گیا - نیز آپؐ کے بے پایاں احسانات اور رحمتوں اور برکتوں کا عمدہ پیرایہ میں ذکر چلا یہ محفل محفل میلاد النبیؐ تھی - اسمیں بار بار آپؐ پر درود پڑھا گیا اور دعائیں کی گئیں -

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ سیرالیون میں ہر جگہ یہ جلسے بہت مفید ثابت ہوئے بہتوں کے ایمان تازہ ہوئے - اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد اس ملک کے باشندگان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لے آئے تاکہ وہ نجات پائیں - اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث بنیں -

— — —

اندوہناک حادثہ

مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۸۱ء شادیوال پکنک پروگرام کے لئے ابھی خدام جمع ہو رہے تھے اور شادیوال کے چند اطفال نہر کے اضافی سیل وے کے پانی میں غسل کر رہے تھے - سیل وے کا پانی تقریباً بند تھا کہ اسی اثنا میں امیر ضلع گجرات چوہدری منیر احمد صاحب کے صاحبزادے منیب احمد بعمر ۱۶/۱۵ سال بھی پانی میں اترے اٹکھیلتے ہوئے کافی دور نکل گئے اور ایک گہری جگہ پر جا کر ڈوب کر شہید ہو گئے - چند لمحوں کے بعد جب ماہر تیراک خدام و انصار پہنچے تو لاش تلاش کرنے میں سخت مشکل پیش آئی - شام کو ساڑھے چار بجے جانثار خدام و انصار نے لاش کو تلاش کر لیا - حادثہ کی خبر سن کر مستورات شادیوال چوکنا والی و ترکھا بھی پہنچ گئیں - عزیز شہید ذہانت و فطانت - محنت و دیانت اور فرمانبرداری میں اپنی مثال آپ تھے - خدام اطفال کا کوئی پروگرام نہیں چھوڑتے تھے - مڈل کے امتحان میں ضلع بھر میں اوّل آئے - دسویں میں پڑھتے تھے - اِس پروگرام کے لئے والدہ نے احتیاط برتنے کا کہا تو انہوں نے والدہ سے کہا کہ آپ اس لئے جانے نہیں دینا چاہتی کہ لجنہ آگے نکل جائے اور خدام پیچھے رہ جائیں - اس پر والدہ نے اجازت دے دی اس ہونہار بچے کی حسرت ناک شہادت پر سبھی احباب جماعت گجرات کی آنکھیں اشکبار تھیں اور دل غمگین -

قیادت ضلع گجرات کی مجلس عاملہ کی ہنگامی میٹنگ میں قرارداد اظہارِ تعزیت پاس کی گئی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ہونہار فرزند جماعت پر اپنی رحمتیں نازل کرے اور اسے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے - جس جذبہ سے انہوں نے قیادت کے پروگرام پر لبیک کہا اور جان کی قربانی دی اور شہادت کا مرتبہ پایا - اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے دعا ہے کہ اسے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور غم زدہ والدین اور دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود ہی حامی و ناصر ہو - (آمین ثم آمین) (غم زدہ سوگواران - اراکین مجلس عاملہ قیادت ضلع گجرات)

اعلان دارالقضاء

مکرم مرزا محمد امین صاحب ۳/۱۸ محمد نگر لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ استانی نواب بی بی صاحبہ وفات پا گئی ہیں - انکی ذاتی امانت ۱۰۴/۱۰۴-۹۴ صدر انجمن احمدیہ میں ۴۳۵ روپے جمع ہیں - لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مذکور مرحومہ کی وصیت کے مطابق ان کی بھانجی امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار محمد ادریس صاحب ۳۶-ڈ گلبرگ II لاہور کو ادا کر دی جاوے -

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جاوے -

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مجالسِ انصار اللہ نے اگست / ستمبر میں ہفتہ اصلاح و ارشاد منانا ہے - (قائد اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ

مگر قیومیت کا کام ہمیشہ کے لیے ہے۔ اس لیے دائمی استغفار کی ضرورت پیش آئی۔ غرض خدا کی ہر ایک صفت کے لیے ایک فیض ہے اور استغفار صفت قیومیت کا فیض حاصل کرنے کے لیے ہے۔ اسی کی طرف اشارہ سورہ فاتحہ کی اس آیت میں ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی اس بات کی مدد چاہتے ہیں کہ تیری قیومیت اور ربوبیت ہمیں مدد دے اور ہمیں ٹھوکر سے بچاوے تا ایسا نہ ہو کہ کمزوری ظہور میں آوے اور ہم عبادت نہ کر سکیں۔

{ ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صفحہ ۱۹۲ - ۱۹۵ }

اسلامیہ یونیورسٹی میں داخلہ شروع ہے

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں M.A اور M.S.C کے مختلف مضامین کے لیے داخلہ شروع ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 اگست ہے۔ انٹرویو 8 اور 9 ستمبر کو ہوگا۔ داخلہ لینے کے خواہشمند امیدوار مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

۱۔ بشارت الرحمان زیر دی "شعبہ شماریات"
۲۔ ضیاء الحق انور "شعبہ کیمیا"

ابوبکر غزنوی ہوسٹل نمبر ۳ سٹلائٹ ٹاؤن ۳۱/A بہاولپور

دعائے مغفرت

جماعت احمدیہ واہ کینٹ کی ایک نہایت مخلص خاتون محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوفی محمد شفیع صاحب مرحوم مورخہ ۱۹/۷/۸۱ روزہ افطار کے چند منٹ بعد وفات پاکر اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ ۱۹۲۹ء کا واقعہ ہے کہ مرحومہ کو متعدد بار خواب میں حضرت اقدس بانی سلسلہ (ان پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو) کی زیارت نصیب ہوئی۔ بعد میں ایک دن ایک احمدی گھرانہ میں جانے کا اتفاق ہوا تو وہاں حضرت اقدس کی فوٹو دیکھ کر بہت متاثر ہوئیں۔ اور پھر ۱۹۳۰ء میں بیعت کر لی۔ مرحومہ کے میکے والوں نے مخالفت کا ایک طوفان کھڑا کر دیا۔ لیکن مخالفت کی آندھیوں نے ایمان اور روحانی ترقیات میں اور بھی اضافہ کر دیا۔

مرحومہ ۱/۱ حصہ کی موصیہ تھیں اور اپنی زندگی میں ہی حصہ جائداد ادا کر چکی تھیں۔ مرحومہ کو تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں بھی شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔

مرحومہ نہایت عبادت گذار اور دعاگو خاتون تھیں قرآن مجید سے عشق تھا۔ ۱۹۷۷ء میں اپنے بچوں کے پاس لندن گئیں۔ وہاں پر فالج کا حملہ ہوا تو واپس آگئیں اور پھر تا وقت وفات اپنے بڑے بیٹے محمد اعظم صاحب کے پاس واہ کینٹ میں ہی رہیں۔

وفات کے وقت مرحومہ کی عمر تقریباً ۷۸ برس تھی۔ پسماندگان میں تین لڑکے ایک لڑکی ۷ پوتے پوتیاں اور چھ نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ ۲۰ جولائی کو بعد از نماز ظہر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں

احباب کرام سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں

(ظہور احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

۵ اگست ۱۹۸۱ء بروز بدھ رات کے ۱۱ بجے میرے ایک عزیز مکرم عمر الدین ولد نظام الدین آف راولپنڈی شہر دل فیل ہو جانے کے سبب بعمر ۶۳ سال وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ نماز جنازہ بروز جمعرات بعد نماز مغرب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور بعد میں موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ مرحوم اپنے خاندان بلکہ تمام اپنوں اور پرانوں میں ہر دلعزیز تھے پیدائشی احمدی تھے۔ انھوں نے چھ لڑکے اور ایک لڑکی اور ایک بیوہ پیچھے چھوڑی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو اپنے خاص فضل و کرم سے اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ سے اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(صوفی عبدالغفور آف لفیر آباد دفتر وقف جدید ربوہ)

امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ برائے محررین

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم (محررین) کی ضرورت ہے صرف ایسے مخلص احمدی نوجوانوں کی درخواستیں بھجوائیں۔ جو دینی کاموں سے شغف اور خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل میٹرک اور بی اے تمام مضامین پاس ہونی چاہیئے۔ ایسی درخواستیں ۲۴/۸/۸۱ تک ناظر دیوان صدر کمیشن کو موصول ہو جانی چاہیئں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف درج کئے جائیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(۱) نام امیدوار معہ ولدیت و مکمل پتہ۔
(۲) تاریخ پیدائش (۳) تعلیمی قابلیت معہ فولو اسٹیٹ کاپی سند
(۴) سابقہ تجربہ (۵) صحت کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ
(۶) چال چلن نیز دینی حالت کے متعلق امیر و پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق
(۷) شعائر اسلامی کے پابند ہوں۔ (۸) دینی معلومات رکھتے ہوں۔
(۹)۔ امیدواران کو تحریری امتحان اور انٹرویو بھی دینا ہوگا۔ امتحان کارکنان درجہ دوم میٹرک کے سٹینڈرڈ کے مطابق اور گریجوایٹ یا اس سے زائد تعلیم کے امیدواران کا کارکنان درجہ اوّل کے مطابق امتحان لیا جائے گا۔

کارکنان درجہ دوم کا گریڈ امتحان کمیشن پاس کرنیکی صورت میں ۲۸۰-۱۲-۲۴۰/۱۴-۵۰۸
" " اوّل کا گریڈ " " " " " ۳۲۰-۱۴-۳۹۰/۱۸-۶۰۶
ملے گا۔ امداد گندم۔ امداد موسم سرما اور علاج کی سہولتیں اس کے علاوہ ہوں گی۔
کارکنان درجہ اوّل و دوم کے نصاب کا اعلان بعد میں شائع کیا جائے گا۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

نمایاں کامیابی

۱۔ جماعت احمدیہ چونیاں ضلع قصور کے ایک طفل قمر احمد عامر ابن مکرمی چوہدری عبدالحمید صاحب نے خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے پانچویں جماعت کے سالانہ امتحان میں سنٹر تحصیل چونیاں بھر میں ۴۴۰/۵۰۰ نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ نیز عزیز مذکور نے تحصیل چونیاں کے پرائمری سکولوں کے تلاوت قرآن پاک کے مقابلہ میں اوّل پوزیشن حاصل کر کے ایجوکیشن آفیسر ضلع قصور سے قرآن پاک کا تحفہ انعام کے طور پر وصول کیا ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ عزیز کی یہ کامیابی ہم سب کے لئے مبارک ہو آمین اور عزیز مذکور کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ہو۔ آمین۔

(عبدالحمید صدر جماعت احمدیہ چونیاں)

۲۔ میری بھانجی عزیزہ فرحت شیرین بنت ڈاکٹر سید عبدالعلی صاحب لاہور نے امسال اسلام آباد وفاقی تعلیمی بورڈ سے میٹرک کے امتحان میں ۷۰۲/۸۵۰ نمبر لے کر اپنے سکول (کوہاٹ پبلک سکول) میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ عزیزہ کو اللہ آئندہ بھی پیش از پیش کامیابیوں سے نوازتا رہے آمین

(محمد امجد خان ابن ڈاکٹر محمد یعقوب خان مرحوم " دارالرحمت "
۱۴ ریس کورس روڈ - لاہور - 3)

تجاویز مجلس شوریٰ

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ یکم ستمبر مقرر ہے لیٹ موصول ہونے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہیں ہو سکیں گی۔

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴